ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.8. No.4.2025

ادبی تاریخ نویسی: اردو ادب کے تذکروں سے جدید عہد تک

Dr. Azeemullah Jundran
Assistant Professor, Department of Urdu, Superior University, Faisalabad, (Post Doctorate Scholar, International Islamic University, Islamabad)
Dr. Mubashir Hussain
Associate Professor, Govt. Associate College Phalia.

Abstract:
The historiography of Urdu literature has evolved over centuries, reflecting the dynamic cultural, social, and intellectual developments of the subcontinent. From early tazkirahs (biographical sketches) to modern scholarly analyses, the documentation of Urdu literary history has been shaped by diverse methodologies, perspectives, and ideological influences. This paper explores the key phases in the writing of Urdu literary history, examining how early historians chronicled literary developments, the impact of colonial and post-colonial narratives, and the role of contemporary scholarship in reshaping our understanding of Urdu's literary past. By analyzing major historical works, sources, and critical debates, this study highlights the challenges and trends in Urdu literary historiography while emphasizing the need for an inclusive, critical, and updated approach to documenting its evolution
Keywords: *Urdu Literature, Historiographym, Literary Research, Biographical Writing, Colonial Effects, Urdu Criticism, Literary Discoursem, Cultural History, Historical Evolution, New Research Trends, Authentic Sources, Tradition and Modernity, Biographical Literature, Textual Analysis, Principles of Urdu Research.*

کلیدی الفاظ: اردو ادب ، تاریخ نویسی، ادبی تحقیق، تذکرہ نویسی، نوآبادیاتی اثرات ، اردو تنقید، ادبی بیانیہ، ثقافتی تاریخ، تاریخی ارتقا ، جدید تحقیقی رجحانات، مستند ماخذ، روایت اور تجدد، سوانحی ادب، متن کا تجزیہ، اردو تحقیق کے اصول۔

رہتا ہے سُخن سے نام قیامت تلک ہے ذوقؔ
اولاد سے رہے یہی دو پُشت ، چار پُشت

کسی قوم کا ادب اس قوم کے طرزِ فکر، طرزِ احساس، معاشرت، تہذیب اور ثقافت کا آئینہ ہوتا ہے۔ قوموں کی بقا اور ترقی میں ادب کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ تاریخ ادب قوموں کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اگر کسی قوم کو اس کے موروثی علمی و ادبی ذخیروں سے محروم کر دیا جائے تو اس کا لازمی نتیجہ ہو گا کہ وہ اپنے قومی خصائص و امتیازات سے جدا ہو جائے گی۔ اس کی وحدت کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نہ صرف مطالعہ ادب کو فروغ دیا جائے بلکہ ادب کی ایک مکمل، درست اور تفصیلی تاریخ لکھی جائے۔ ڈاکٹر تبسم کاشمیری رقم طراز ہیں:

> ”ادب کی تاریخ اور ادب کی تحقیق میں فرق بر قرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ ادبی تاریخ اور ادبی تحقیق کے منصب کو واضح طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں بیشتر کام کرنے والے ان شعبوں کے تصورات کو خلط ملط کر دیتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ادبی مورخین کی تواریخ میں تحقیقی حقائق ہی پر تمام توجہ مرکوز کر دی گئی ہے۔“(۱)

سعد مسعود غنی لکھتے ہیں:

”کسی ادب کی تاریخ لکھنا ایک بہت وسیع اور انتہائی ذمہ داری کا کام ہے کسی قوم کے ادب کی تاریخ لکھنا

دراصل اس قوم کی اجتماعی روح کی بازیافت کا عمل ہے۔"(۲)

ڈاکٹر سلیم اختر رقم طراز ہیں:

"ادب کی تاریخ کا معاملہ عام تاریخ کے مقابلے میں خاصا نازک اور پیچیدہ ہے، اس لیے کہ تاریخ کے مروج تصور کے مطابق محض ایام شماری نہیں اور نہ ہی معلومات وکوائف مرتب کرنا ہے۔"(۳)

ڈاکٹر جمیل جالبی لکھتے ہیں:

"اردو ادب کی تاریخ وہ آئینہ ہے جس سے ہم زبان اور اس کے بولنے ولکھنے والوں کی اجتماعی وتہذیبی روح کا عکس دیکھ سکتے ہیں۔ ادب میں سارے فکری، تہذیبی، سیاسی، معاشرتی اور لسانی عوامل ایک دوسرے میں پیوست ہو کر ایک وحدت ایک اکائی بناتے ہیں اور تاریخ ادب ان سارے اثرات، روایات، محرکات اور خیالات ورجحانات کا آئینہ ہوتی ہے۔"(۴)

اردو ادب میں ادبی تاریخ نویسی کی روایت بہت طویل ہے۔ محمد حسین آزاد نے "آبِ حیات" کی صورت میں شعوری طور پر ایک تاریخ لکھنے کی ابتدا کی۔ اس کے بعد اب تک انفرادی، مشترکہ اداروں کی طرف سے پیش کردہ تواریخ اور انگریزی زبان میں بھی کچھ تواریخ منظرِ عام پر آچکی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ان تواریخ کی تعداد سو(۱۰۰) سے زائد بنتی ہے۔ تاہم اگر مستند تاریخوں کی بات کی جائے تو ان کی تعداد چند ایک تاریخوں سے بڑھتی نظر نہیں آتی۔

اردو ادب کی تاریخ شعرائے اردو کے تذکروں سے بھری پڑی ہے۔ مؤرخ ادب کے لیے یہ تذکرے اولین مآخذ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اٹھارویں صدی میں ۱۸ تذکرے پیش کیے گئے۔ ذیل میں اردو تذکروں کی فہرست پیش کی جاتی ہے:

سنہ اشاعت	تذکرہ	مصنف	زبان
۱۷۵۲ء	نکات الشعرا	میر تقی میر	فارسی
۱۷۵۲ء	گلشن گفتار	حمید الدین اورنگ آبادی	فارسی
۱۷۵۲ء	تحفۃ الشعرا	فضل بیگ قاقشاں	فارسی
۱۷۵۲ء	تذکرہ ریختہ گویاں	فتح علی حسینی	فارسی
۱۷۵۴ء۔۱۷۵۵ء	مخزن نکات	قیام الدین قائم	فارسی
۱۷۵۴ء۔۱۷۶۰ء	ریاض حسنی	عنایت اللہ فتوت	فارسی
۱۷۶۱ء۔۱۷۶۳ء	چمنستان شعرا	لچھمی نرائن	فارسی
۱۷۷۴ء۔۱۷۷۶ء	طبقات الشعرا	قدرت اللہ نقوی	فارسی
۱۷۷۷ء۔۱۷۷۸ء	تذکرہ شعرائے اردو	میر حسن	فارسی
۱۷۷۷ء۔۱۷۷۸ء	تذکرہ شورش	غلام حسین شورش	فارسی
۱۷۷۸ء۔۱۷۷۹ء	بہار وخزاں	میر بہاء الدین حسین خان عروج	فارسی
۱۷۷۸ء۔۱۷۸۰ء	گل عجائب	اسد علی خاں تمنا	فارسی
۱۷۷۹ء	مسرت افزا	ابو الحسن	فارسی
۱۷۸۰ء	گلشن سخن	مردان علی خاں مبتلا	فارسی
۱۷۸۳ء۔۱۷۸۳ء	گلشن ابراہیم	علی ابراہیم خلیل	فارسی
۱۷۹۴ء۔۱۷۹۵ء	تذکرہ ہندی گویاں	غلام حسین مصحفی	فارسی

۱۷۹۸ء۔۱۸۱۲ء	عیارالشعرا	خوب چند ذکا	فارسی

انیسویں صدی میں ۵۴ تذکرے منظرِ عام پر آئے:

سنہ اشاعت	تذکرہ	مصنف	زبان
۱۸۰۰ء۔۱۸۰۱ء	تذکرہ عشقی	وحید الدین عشقی	فارسی
۱۸۰۰ء۔۱۸۰۱ء	گلشنِ ہند	میرزا لطف علی	اردو
۱۸۰۱ء۔۱۸۱۰ء	عمدۂ منتخبہ	اعظم الدولہ سرور	فارسی
۱۸۰۲ء۔۱۸۰۳ء	تذکرہ حیدر (گلشنِ ہند)	حیدر بخش حیدری	اردو
۱۸۰۳ء۔۱۸۰۴ء	مجمع الانتخاب	شاہ محمد کمال	فارسی
۱۸۲۱ء۔۱۹۰۶ء	ریاض الفصحا	غلام ہمدانی مصحفی	فارسی
۱۸۰۷ء(۱۲۲۱ھ)	مجموعہ نغز	قدرت اللہ قاسم	فارسی
۱۸۰۷ء۔۱۸۰۸ء	طبقاتِ سخن	غلام محی الدین مبتلا میرٹھی	فارسی
۱۸۱۱ء۔۱۸۱۸ء	تذکرۂ اُردو	صدرالدین خاں آرزو	فارسی
۱۸۱۱ء۔۱۸۱۳ء	دیوان جہاں	بینی نارائن جہاں	اردو
۱۸۳۱ء۔۱۸۳۲ء	تذکرہ بے جگر	خیراتی لعل بے جگر	فارسی
۱۸۳۱ء۔۱۸۳۲ء	تذکرہ شعرا	ابن امین طوفان	فارسی
۱۸۳۱ء۔۱۸۳۲ء	شوکت نادری	کلب حسین نادر	فارسی
۱۸۳۳ء۔۱۸۳۴ء	دستور الفصاحت	احد علی خان یکتا	فارسی
۱۸۳۴ء۔۱۸۳۵ء	گلشنِ بے خار	نواب مصطفیٰ خان شیفتہ	فارسی
۱۸۳۷ء۔۱۸۳۸ء	مدائح الشعرا	عنایت حسین مہجور	فارسی
۱۸۳۹ء۔۱۸۴۷ء	تاریخ ادب ہندوستانی	گارساں دتاسی	فرانسیسی
۱۸۴۲ء۔۱۸۴۴ء	انتخاب دواوین	امام بخش صہبائی	اردو
۱۸۴۴ء۔۱۸۴۵ء	گلدستہ نازنیناں	کریم الدین	اردو
۱۸۴۴ء۔۱۸۴۶ء	خوش معرکۂ زیبا	سعادت خان ناصر	اردو
۱۸۴۵ء	بہارِ بے خزاں	احمد حسین سحر	اردو
۱۸۴۵ء۔۱۸۴۹ء	گلستانِ بے خزاں	قطب الدین باطن	اردو
۱۸۴۶ء۔۱۸۴۷ء	طبقات الشعرائے ہند	کریم الدین و فیلن	اردو
۱۸۵۰ء	یادگارِ شعرا	انگریزی	اسپرنگر
۱۸۵۱ء۔۱۸۵۲ء	مخزنِ شعرا	نورالدین فائق	اردو
۱۸۵۲ء۔۱۸۵۳ء	سراپا سخن	سید محسن علی	اردو
۱۸۵۳ء۔۱۸۵۴ء	گلشن ہمیش بہار	نصراللہ خاں خویشگی	فارسی
۱۸۵۴ء۔۱۸۵۵ء	نسخہ دلکشا	جنم جی متر ارمان	اردو
۱۸۵۴ء۔۱۸۵۵ء	منتخب التذکرہ	جنم جی متر ارمان	اردو

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JALT
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

۱۸۵۴ء-۱۸۵۵ء	گلستانِ سخن	قادر بخش صابر	اردو
۱۸۵۴ء-۱۸۵۵ء	مخزن نکات	سید محسن علی	فارسی سے اردو ترجمہ ہے
۱۸۵۹ء-۱۸۶۰ء	ریاض الفردوس	محمد حسین خان شاہ جہاں پوری	اردو
۱۸۵۹ء-۱۸۶۰ء	قطعہ منتخب	عبدالغفور خان نساخ	اردو
۱۸۶۴ء-۱۸۶۵ء	سخن شعرا	عبدالغفور خان نساخ	اردو
۱۸۶۴ء-۱۸۶۵ء	بہارستانِ ناز	فصیح الدین رنج	اردو
۱۸۶۶ء-۱۸۶۷ء	تذکرہ نادری	کلب حسین خاں	اردو
۱۸۶۵ء-۱۸۶۹ء	مجموعہ واسوخت	فدا علی عیش	اردو
۱۸۷۰ء-۱۸۷۱ء	فرخ بخش	یار محمد خاں شوکت	اردو
۱۸۷۱ء-۱۸۷۲ء	خزینۃ العلوم	درگا پرشاد نادر	اردو
۱۸۷۲ء-۱۸۷۳ء	شمیم سخن (دو حصے)	عبدالحئی صفا	اردو
۱۸۷۳ء-۱۸۷۳ء	انتخابِ یادگار	امیر احمد مینائی	اردو
۱۸۷۳ء-۱۸۷۴ء	تذکرہ شعرائے رام پور	صاحب و جرجیس	اردو
۱۸۷۵ء	عروس الاذکار	نصیر الدین احمد نقش	فارسی
۱۸۷۷ء	نگارستان بشیر	شاہ بہاء الدین بشیر	اردو
۱۸۷۷ء	چمن انداز	درگا پرشاد نادر	اردو
۱۸۷۴ء-۱۸۸۰ء	تذکرہ بشیر	شاہ بہاء الدین بشیر	اردو
۱۸۷۸ء	ارمغانِ گوکل پرشاد	گوکل پرشاد	اردو
۱۸۸۰ء	طور کلیم	سید نور الحسن خان	فارسی
۱۸۸۰ء	بزمِ سخن	سید نور الحسن خان	فارسی
۱۸۸۰ء	آبِ حیات	محمد حسین آزاد	اردو

اٹھارویں صدی میں جتنے بھی تذکرے لکھے گئے سب فارسی میں لکھے گئے۔ اردو زبان میں سب سے پہلا تذکرہ ۱۸۰۱ء میں مرزا علی لطف نے ''گلشن ہند'' کے نام سے لکھا۔ دوسرا تذکرہ ۱۸۰۳ء میں حیدر بخش حیدری نے اور تیسرا ۱۸۱۱ء میں بنی نرائن جہاں نے تحریر کیا۔ ۱۸۴۲ء تک صرف یہی تین تذکرے اردو زبان میں لکھے گئے۔ ۱۸۸۰ء میں محمد حسین آزاد کی ''آبِ حیات'' زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئی۔ ''آبِ حیات'' سے منظم ادبی تاریخ نویسی کا آغاز ہوا۔ کچھ تذکرے ۱۸۸۰ء کے بعد سامنے آئے۔ ''خم خانۂ جاوید''، ''گلِ رعنا''، 'شعر الہند' خصوصیت کے ساتھ ذکر کے قابل ہیں۔

تذکرہ میں عمومی طور پر مختصر جملے شخصیت کے بارے، شاعر کے کلام کا فنی جائزہ (خوبی رخامی) انتخابِ کلام اور زیادہ زور شاعر کے کلام کے انتخاب پر دیا جاتا ہے۔(۵)

بیسویں صدی میں ۱۹۲۷ء میں رام بابو سکسینہ نے انگریزی زبان میں تاریخ ادب اردو لکھی۔ اسے مربوط تاریخ کا نام دیا جاسکتا ہے۔ ٹامس گراہم بیلی کی کتاب ''A History of Urdu Literature'' (تاریخِ ادبیاتِ اردو) سے قبل کئی تواریخ کی اشاعت ہو چکی تھی۔

سنہ اشاعت	تذکرہ	مصنف	زبان
۱۹۰۶ء	خمخانۂ جاوید	لالہ سری رام	اردو
۱۹۱۴ء	سیر المصنفین	محمد یحییٰ تنہا	

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

۱۹۲۰ء	گلِ رعنا	عبدالحئ	اردو
۱۹۲۵ء	شعر الہند	عبدالسلام ندوی	اردو
۱۹۲۵ء	دکن میں اُردو	نصیرالدین ہاشمی	
۱۹۲۵ء	اردوئے قدیم	شمس اللہ قادری	
۱۹۲۷ء	اربابِ نثر اردو	سید محمد	
۱۹۲۸ء	پنجاب میں اردو	حافظ محمود شیرانی	
۱۹۲۹ء	اردو شہ پارے	محی الدین قادری زور	

۱۹۱۴ء میں محمد یحییٰ تنہا کی ''میر المصنفین''،۱۹۲۵ء میں نصیرالدین ہاشمی کی ''دکن میں اردو''،۱۹۲۵ء میں شمس اللہ قادری کی ''اردوئے قدیم''۔۱۹۲ءکو سید محمد کی ''اربابِ نثر اردو''،۱۹۲۸ء کو حافظ محمود شیرانی کی ''پنجاب میں اُردو''اور ۱۹۲۹ء کو محی الدین قادری زور کی ''اُردو شہ پارے''منظرِ عام پر آئیں۔

بیلی کی ''تاریخِ ادب اُردو''۱۹۲۹ء میں مکمل ہوئی۔۱۹۳۲ء میں شائع ہوئی۔۱۹۲۹ء سے بیسویں صدی کے اختتام تک مختصر اور تفصیلی نوعیت کی ۴۳ تاریخیں شائع ہوئیں۔

بیسویں صدی کی سب سے پہلی تاریخِ ادب اردو۱۹۰۶ء میں ''خمخانۂ جاوید''شائع ہوئی۔یہ اردو زبان میں شائع ہوئی اور بیسویں صدی کی سب سے آخری تاریخِ ادب اردو(۱۹۹۹ء)''امکان۔ مختصر تاریخِ اردو ادب''ابو بکر رضوی کی کاوش تھی۔

سنہ اشاعت	نام تاریخ	مصنف
۱۹۳۰ء	نمونہ منثورات	احسن مارہروی
۱۹۳۳ء	تاریخ نظم ونثر	آغا محمد باقر
۱۹۳۴ء	مختصر تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر اعجاز حسین
۱۹۳۸ء	تاریخ زبان وادب اردو	صغیر احمد جان
۱۹۳۸ء	تاریخ شعر الہند	احسن مارہروی
۱۹۳۸ء	داستان تاریخ اردو	حامد حسن قادری
۱۹۴۱ء	اردو شاعری کی مختصر تاریخ	محمد جمیل
۱۹۴۴ء	اردو ادب کی تاریخ	نسیم قریشی
۱۹۴۶ء	صحیفہ تاریخ اردو	مخمور اکبر آبادی
۱۹۴۹ء	مرآۃ الشعرا	محمد یحییٰ تنہا(دوسری جلد ۱۹۵۰ء)
۱۹۵۸ء	اردو کی ادبی تاریخ	عبدالقادر سروری
۱۹۵۹ء	تنویر ادب	صفیر احمد جان
۱۹۵۹ء	اردو کی ادبی تاریخ کا خلاصہ بطرزِ سوال جواب	محمد چراغ علی حقیر
۱۹۶۰ء(قیاساً)	تاریخِ ادب اردو	ڈاکٹر نذیر احمد وڈاکٹر عباداللہ
۱۹۶۰ء	جائزہ تاریخ اردو	شرافت حسین مرزا
۱۹۶۰ء	تاریخ زبان اردو	محمد باقر شمس
۱۹۶۱ء	تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر عبدالقیوم

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.8. No.4.2025

۱۹۶۲ء	علی گڑھ تاریخ ادب اردو	مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۱۹۶۸ء	اردو ادب ۱۸۵۷ء تا۱۹۶۶ء	ڈاکٹر سید عبداللہ
۱۹۶۹ء	دکنی ادب کی تاریخ	ڈاکٹر محی الدین قادری زور
۱۹۷۱ء	تاریخ ادبیاتِ مسلمانانِ پاک وہند	ادارہ تالیف وتصنیف، جامعہ پنجاب
۱۹۷۵ء	اردو ادب کی تاریخ(حصہ اوّل)	ابوالعاصم رضوی
۱۹۷۵ء	تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر جمیل جالبی(دوسری جلد۱۹۸۲ء، تیسری جلد۲۰۰۶ء، چوتھی جلد۲۰۱۲ء)
۱۹۷۶ء	تعارف تاریخ اردو	شجاعت حسین سندیلوی
۱۹۷۹ء	تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر ملک حسن اختر
۱۹۷۹ء	تاریخ اقلیم ادب	ڈاکٹر محمد انصاراللہ (دوسرا حصہ ۱۹۸۰ء)
۱۹۸۰ء	اردو کی کہانی	سید احتشام حسین
۱۹۸۱ء	اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ	ڈاکٹر سلیم اختر
۱۹۸۲ء	تاریخ ادب اردو	ادارہ ادبیات، حیدر آباد
۱۹۸۴ء	مختصر تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر اعجاز حسین وڈاکٹر محمد عقیل رضوی
۱۹۸۵ء	مختصر تاریخ ادب اردو	پروفیسر محمود بریلوی
۱۹۸۶ء	اردو کی ادبی تاریخ کا خاکہ	ابواللیث صدیقی
۱۹۸۶ء	قدیم اردو ادب کی تنقیدی تاریخ	ڈاکٹر محمد حسن
۱۹۸۹ء	اردو ادب کی مختصر تاریخ	عظیم الحق جنیدی
۱۹۸۹ء	اردو ادب کی تنقیدی تاریخ	سید احتشام حسین
۱۹۹۱ء	اردو ادب کی مختصر تاریخ	ڈاکٹر انور سدید
۱۹۹۴ء(قیاساً)	تاریخِ ادب اردو	علامہ دردنکودری
۱۹۹۷ء	تاریخ ادبیاتِ اردو(دوحصے)	ڈاکٹر ابوسعید نورالدین
۱۹۹۷ء	تاریخ ادب اردو	ڈاکٹر نورالحسن نقوی
۱۹۹۸ء	تاریخ زبان ادب اردو	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
۱۹۹۸ء	تاریخ ادب اردو۔۱۷۰۰تک (پانچ جلدیں)	ڈاکٹر سیدہ جعفر، ڈاکٹر گیان چند
۱۹۹۸ء	اردو ادب کی سماجی تاریخ	محمد حسن
۱۹۹۹ء	امکان۔ مختصر تاریخ اردو ادب	ابو بکر رضوی [۶]

اکیسویں صدی میں بھی ادبی تاریخ نویسی کا سفر جاری ہے۔ سب سے پہلی تاریخِ ادب اردو سید جعفر کی تصنیف ہے، ۲۰۰۲ء میں شائع ہوئی۔ یہ عہدِ میر سے ترقی پسند تحریک تک اس کا دورانیہ ہے۔ (جلد اول)

۲۰۰۲ء سے ۲۰۱۸ء تک چھ تاریخ ادب اردو شائع ہوئیں۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

سنہ اشاعت	نام تاریخ	مصنف
۲۰۰۲ء	تاریخ ادب اردو (عہد میر سے ترقی پسند تحریک تک) جلد اول	سیدہ جعفر
۲۰۰۶ء	تاریخ و ارتقا اردو زبان و ادب پہلا حصہ (ابراہیم لودھی کے عہد تک)	ڈاکٹر محمد انصاراللہ
۲۰۰۷ء	تاریخ ادب اردو (چار جلد)	ڈاکٹر وہاب اشرفی
۲۰۰۹ء	اردو ادب کی تاریخ (ابتدا سے ۱۸۵۷ء تک)	ڈاکٹر تبسم کاشمیری
۲۰۱۴ء	اردو ادب کی تاریخ	ڈاکٹر ضیاالحسن فاروقی
۲۰۱۸ء	تاریخ اردو زبان و ادب (ملکی و غیر ملکی تناظر میں)	ڈاکٹر محمد اشرف کمال (۷)

اردو میں ادبی تاریخ نویسی میں مستشرقین کی خدمات کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا ہے۔ ۱۹۳۲ء میں پہلی ادبی تاریخ گراہم بیلی (Graham Baily) کی "A History of Urdu Literature" آکسفورڈ یونی ورسٹی لندن پریس کے تعاون سے طباعت کے زیور سے آراستہ ہوئی۔ جب کہ مستشرقین کی آخری کاوش اس ضمن میں "Ralph Russel" کی تھی۔ اس کا نام "A Pursuit of Urdu Literature" تھا۔ اس کا سالِ اشاعت ۱۹۹۲ء تھا۔ اس طرح سے اکیسویں صدی میں مستشرقین کی سات (۷) تاریخیں منظرِ عام پر آئیں۔

اردو زبان میں لکھی جانے والی تاریخوں میں سب سے زیادہ پذیرائی ڈاکٹر جمیل جالبی کی "تاریخِ ادب اردو" کے حصہ میں آئی۔ اس بابت مشفق خواجہ بیان کرتے ہیں:

> "اگر میں یہ کہوں کہ جمیل جالبی کی تاریخ "تاریخِ ادب اردو" اردو ادب کی پہلی تاریخ ہے تو یہ بات کچھ بے جا نہ ہو گی۔ اس سے قبل جو تاریخیں اب تک لکھی گئی ہیں ان میں تذکرہ نگاری کا رجحان زیادہ ہے۔ تاریخ ادب اردو کم ہے۔"(۸)

ڈاکٹر جمیل جالبی کے بعد ڈاکٹر تبسم کاشمیری کا کام اعلیٰ نوعیت کا ہے۔ ان کی تاریخ ادب اردو بہت اہم ہے۔ یہ مستند ہے، معتبر ہے۔ اس میں بھی تاریخ کے حوالے سے مدد لی گئی ہے۔ ان کی کتاب "اردو ادب کی تاریخ"، ابتدا سے ۱۸۵۷ء تک ہے۔ یہ ۲۰۰۳ء میں شائع ہوئی۔ علمی اور ادبی حلقوں میں اسے بہت سراہا گیا۔ ڈاکٹر وہاب اشرفی کی "تاریخ ادب" بھی ادبی حلقوں میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ مقامی باشندوں کی جانب سے رام بابو سکسینہ کی طرف سے پیش کی جانے والی انگریزی زبان میں لکھی جانے والی "تاریخِ ادب اردو" کا نام سرِ فہرست ہے۔ یہ ادب کے حوالے سے معلومات کا گنجینہ ہے۔ ادب کی مثالی تاریخ سے اپنے زمانے میں روشنی کا مینار ہے۔ (۹)

علی جواد زیدی کی کتاب "History of Urdu Literature" ساہتیہ اکیڈمی کے زیرِ اہتمام لکھی گئی۔ یہ اردو ادب کی ادھوری تاریخ ہے۔

مستشرقین کی ادبی تاریخوں میں گارساں دتاسی کی کتاب "ہندوستانی ادب کی تاریخ" اولین اور اہمیت کے اعتبار سے نمایاں مقام کی حامل ہے۔ گیارہویں صدی سے لے کر انیسویں صدی تک ہندوستانی ادب کے ارتقا کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

این میری شمل کی کتاب "کلاسیکی اردو ادب"، مکمل کتاب نہیں ہے۔ ناموں کی ریل پیل ہے، بیلی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ (۱۰)

یہ اردو ادب کی تواریخ کا ایک غیر حتمی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ابھی اس ضمن میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مزید ریسرچ کی جائے اور اردو ادب کی تواریخ کا مزید مطالعہ کیا جائے تا کہ تبصرہ کے لیے راہیں کھلیں اور مزید مباحث سامنے آئیں۔ تاریخ ادب قوموں کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ ادب میں سارے فکری تہذیبی، سیاسی، معاشرتی اور لسانی عوامل ایک دوسرے سے پیوست ہو کر ایک وحدت، ایک اکائی بناتے ہیں۔ تاریخ ادب ان محرکات، رجحانات کا آئینہ ہوتی ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.8. No.4.2025

یہ تواریخ اپنے زمانے میں روشنی کا مینار ہیں۔یہ تحقیقی انداز میں لکھی گئی ہیں اور آج بھی مفید معلومات کا گنجینہ ہیں۔کچھ تواریخ مستشرقین نے بھی انگریزی زبان میں پیش کی ہیں۔یہ بھی نمایاں مقام کی حامل ہیں۔

حاصلِ کلام:

اردو ادب کی تاریخ نویسی مختلف ادوار میں متنوع فکری اور تحقیقی زاویوں سے گزرتی رہی ہے۔ابتدائی تذکروں سے لے کر جدید علمی تحقیقات تک، ہر دور میں اردو ادب کو مختلف نظریاتی اور تاریخی تناظرات میں دیکھا گیا۔ اس مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اردو ادب کی تاریخ صرف ایک بیانیہ نہیں بلکہ ایک مسلسل ارتقائی عمل ہے، جس میں ہر دور کے مؤرخین نے اپنی علمی، سماجی اور ثقافتی ترجیحات کے مطابق مواد کو ترتیب دیا۔

یہ تحقیق اس ضرورت پر بھی روشنی ڈالتی ہے کہ اردو ادب کی تاریخ نویسی کو زیادہ جامع، تنقیدی اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پرانے بیانیوں کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے، نوآبادیاتی اور بعد از نوآبادیاتی اثرات کو سمجھا جائے، اور نئے تحقیقی ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک ہمہ جہت اور متوازن تاریخ مرتب کی جائے، تاکہ اردو ادب کی حقیقی وسعت اور تنوع سامنے آ سکے۔

سفارشات:

1. ادب قوموں کے طرزِ فکر، معاشرت، تہذیب اور ثقافت کا آئینہ ہوتا ہے، اس لئے تاریخِ ادب کی اہمیت کو سمجھا جائے۔
2. اردو ادب کی تاریخ کو درست، مکمل اور تفصیلی طور پر مرتب کیا جائے تاکہ ادب کے مختلف پہلوؤں کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔
3. تذکروں اور ادبی تاریخوں کا مطالعہ اردو ادب کے فکری، تہذیبی، سیاسی، اور معاشرتی پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے۔
4. ادب کی تاریخ نویسی میں مستند اور تحقیقی کاموں کو زیادہ اہمیت دی جائے تاکہ قوم کے ادبی ورثے کو صحیح انداز میں محفوظ کیا جا سکے۔
5. اردو ادب کی تاریخ میں مستشرقین کی خدمات کا بھی اعتراف کیا جائے، کیونکہ ان کی لکھی ہوئی تواریخ اردو ادب کے بین الاقوامی جائزے میں مددگار ثابت ہوئی ہیں۔
6. اردو ادب کی تاریخ کی تحریر میں ادبی ترقی کے مختلف ادوار اور تحریکوں کو شامل کیا جائے تاکہ ان کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔
7. ادب کی تاریخ میں شاعر اور ادیب کے کلام کا فنی جائزہ لیا جائے تاکہ ادب کے معیار اور اس کی ترقی کی سمت کا اندازہ لگایا جا سکے۔
8. تاریخِ ادب اردو کو ایک جامع اور مربوط انداز میں مرتب کیا جائے تاکہ مختلف ادوار اور تحریکوں کو واضح طور پر پیش کیا جا سکے۔
9. اردو ادب کی تاریخ میں نئے معیاری کاموں کی شناخت اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا جائے تاکہ ادب کی موجودہ صورتحال کو بہتر سمجھا جا سکے۔
10. اردو ادب کے تذکروں کی اشاعت کے عمل میں کمیابی کے اسباب اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کا مفصل تجزیہ کیا جائے تاکہ آئندہ کاموں کے لیے رہنمائی ملے۔

حوالہ جات

۱۔ تبسم کاشمیری، ڈاکٹر اردو ادب کی تاریخ لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۳ء، ص ۱۳

۲۔ سعد مسعود غنی، ادبی تاریخ نویسی اور تواریخ ادب اردو، ملتان: المضراب پبلی کیشنز، ستمبر ۲۰۰۵ء، ص ۸

۳۔ سلیم اختر، ڈاکٹر، اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۹ء، ص ۱۵

۴۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر، تاریخ ادب اردو، جلد دوم، لاہور: مجلس ترقی ادب، 1994ء، ص ۱۱۔۱۲

۵۔ کلیم الٰہی امجد، تاریخِ ادبیات اردو، A History of Urdu Literature، کراچی: سٹی بک پوائنٹ، ۲۰۱۹ء، ص ۲۔۶

۶۔ ایضاً، ص ۷۔۱۱

۷۔ ایضاً، ص ۱۰

۸۔ مشفق خواجہ، اردو ادب کی پہلی تاریخ، مشمولہ: ادبی تاریخ نویسی، مرتبین: ڈاکٹر عامر سہیل، نسیم عباس احمر، لاہور: پاکستان رائٹرز کوآپریٹو سوسائٹی، س ن، ص ۴۵۳

۹۔ کلیم الٰہی امجد، تاریخِ ادبیات اردو، A History of Urdu Literature، ص ۹۔۱۰

۱۰۔ ایضاً، ص ۱۰